(آپ ﷺ کے تواضع کا یہ حال تھا کہ) مدینہ کی لونڈیوں میں سے کوئی لونڈی آپ ﷺ کا ہاتھ پکڑ کر (آپ کو اپنے کسی کام کے لیے) جہاں چاہتی، لے جاتی

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ (آپ ﷺ کے تواضع کا یہ حال تھا کہ) مدینہ کی لونڈیوں میں سے کوئی لونڈی آپ ﷺ کا ہاتھ پکڑ کر (آپ کو اپنے کسی کام کے لیے) جہاں چاہتی، لے جاتی
[صحیح] [اسے امام بخاری نے روایت کیا ہے]

حدیث میں رسول اللہ ﷺ کے تواضع کا بیان ہے، حالانکہ آپ ﷺ تمام انسانوں سے اشرف ہیں، بایں طور کہ مدینہ کی باندیوں میں سے کوئی باندی آپ ﷺ کے پاس آتی، آپ ﷺ کا ہاتھ پکڑتی اور جہاں چاہتی لے جاتی؛ تاکہ آپ ﷺ اس کے کسی کام میں اس کی مدد کردیں۔ آپ ﷺ جو اشرف الخلق ہیں، یہ تک بھی نہ پوچھتے کہ تم مجھے کہاں لے جارہی ہو؟ میری بجائے کسی اور کو لے جاؤ! بلکہ آپ ﷺ اس کے ساتھ جا کر اس کی ضرورت پوری کردیتے۔ ان سب کے باوجود اللہ تعالی نے آپ ﷺ کی عزت و مرتبہ میں اضافہ ہی فرمایا۔ صلوات الله وسلامه علیه۔ تنبیہ: ہاتھ پکڑنے سے مراد یہ نہیں کہ آپ ﷺ کا ہاتھ باندی کے ہاتھ سے مس ہوتا ہو۔ حافظ ابن حجر کہتے ہیں کہ یہاں ہاتھ پکڑنے سے مراد اس کا لازمی معنی ہے یعنی آپ ﷺ اس کے ساتھ بہت نرم رویہ رکھتے اور اس کی بات مانتے۔ اس حدیث میں تواضع کے بیان میں کئی اعتبار سے مبالغہ ہے۔ ایک تو یہ کہ مرد کی بجائے عورت کا ذکر کیا گیا، پھر آزاد عورت کی بجائے باندی کا ذکر کیا گیا اور پھر "باندیوں" کے لفظ کے ساتھ تعمیم کا معنی پیدا کیا گیا (یعنی ایسا کسی خاص باندی کے ساتھ نہیں کرتے تھے بلکہ) کوئی بھی باندی ہوتی، (آپ ﷺ کا رویہ یہی ہوا کرتا تھا)۔

http://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/5655